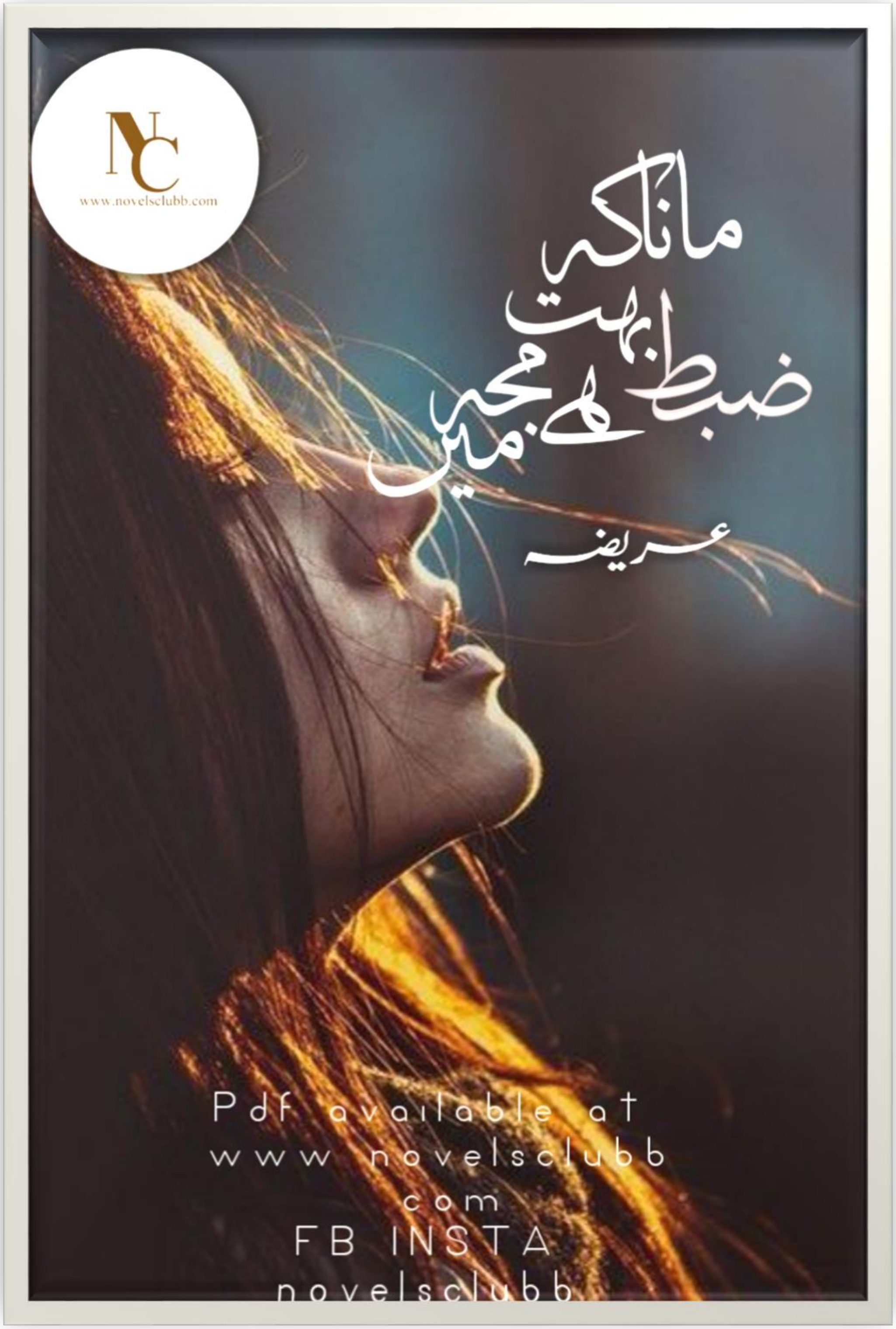
www.novelsclubb.com
مانا کہ
بہت
ضبط ہے مجھ
میں
عریضہ
Pdf available at
www novelsclubb
com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

مانا کہ بہت ضبط ہے مجھ میں

از

عریضہ

www.novelsclubb.com

مانا کہ بہت ضبط ہے مجھ میں

مانا کہ ! بہت ضبط ہے مجھ میں،

پر ضروری تو نہیں کہ،

میرا ضبط آخری حد تک آزمایا جائے،

مانا کہ ! بہت برداشت ہے مجھ میں،

!پر ضروری تو نہیں کہ

میری برداشت کی آخری حدوں کو چھوا جائے،

www.novelsclubb.com

مانا! کہ رشتوں کے پیچھے پاگل ہوں میں،

!پر ضروری تو نہیں کہ

میرے پاگل پن کی آخری حد کو آزمایا جائے،

مانا! میں اِن رشتوں کے الجھے دھاگوں میں الجھی ہوئی سی ہوں،

پر سنو! ضروری تو نہیں کہ،

بے دردی سے سُلجھایا جائے مجھے،

سنو! ہر چیز کا فنا ہونا برحق ہے،

www.novelsclubb.com

ضروری تو نہیں کہ،

میں کبھی کانچ کے ٹکڑوں کی طرح ٹوٹوں نہ،

مانا! سب کچھ سمیٹ سکتی ہوں میں،

پر سنو! یہ بالکل ضروری نہیں کہ،

میں خود کو بھی اسی طرح سمیٹ لوں،

مانا! میں بکھرے موتیوں سی نہیں دکھتی،

پر ضروری تو نہیں کہ،

مکمل تسبیح کے دانوں سی ہوؤں میں،

مانا ہر بار ضبط کی انتہا کو چھوتی ہوں،

پر سنو کیا ضروری ہے؟

ہر بار آخری حد تک آزمانا مجھے؟

www.novelsclubb.com

سنو! یہ جو چٹان سی دکھتی ہوں میں،

ضروری تو نہیں کہ،

موم سا پگھل، نا سکتی ہوؤں میں،

سنو! یہ ضبط کی تنابیں ہر کسی کے ہاتھ میں نہیں ہوتی،

میری بھی ٹوٹ سکتی ہیں،

تھوڑا خیال تو لازم ہے،

ہر بار آخری حد تک آزمانا ضروری تو نہیں،

مانا کہ ابر مسلسل سی ہوں میں،

پر ضروری تو نہیں کہ،

!مجھے کسی ابر مسلسل کی ضرورت نہیں

مانا! کہ بہت انا ہے مجھ میں،

!پر ضروری تو نہیں تھا نہ

کہ ایسے چکنا چور کی جاتی،

اب جو بکھری ہوں میں،

تو زخمی تو تم بھی ہوئے نا! سمیٹنے میں مجھے،

www.novelsclubb.com

مانا! ایک اندھیروں کی عادی ہوں میں،

پر سنو ضروری تو نہیں کہ،

اندھیرے پسند ہوں مجھے،

پر یہ اندھیرے بھی تو تمہاری ہی عنایت کردہ ہیں،

!اب جب تم پر آئی

!تو کانچ کے ٹکڑے اپنی سانسوں میں محسوس ہوئے نا

!موت چاہی پر زندگی آسیب کی طرح تم سے چمٹ گئی نا

www.novelsclubb.com

!سانس لینا محال ہو گیا نا

!رونا چاہا تو حلق سے ایک چیخ بھی نہیں نکلی

اور اک سچ بتاؤں؟

,بے آواز آنسو چیخوں سے زیادہ اذیت دیتے ہیں

مجھے تو عادت ہے نا،

اسی لیے خبر دار کر رہی تھی،

آزمایا جانا اتنا آسان نہیں ہوتا،

لیکن پتہ ہے کیا؟

مجھے تمہارا آزمایا جانا بھی تکلیف دے رہا ہے،

!اک بات کہوں

ہاں ! بالکل تکلیف نہیں ہوتی مجھے،

www.novelsclubb.com

بالکل درد بھی نہیں ہوتا مجھے،

نہیں ہوتا تم سے عشق مجھے،

نہیں ہے تم سے محبت مجھے،

نہیں علم اطوارِ محبت کا مجھے،

ہاں ! نفرت ہے مجھے تم سے،

تمہاری شدّتِ محبت سے،

تمہارے شدّتِ عشق سے،

پر ہار رہی ہوں میں تم سے،

نہیں ہارنا چاہتی،

سنو ! ظالم صیاد،

تم تو اب ظُلم کی حد کر رہے ہو،

کیوں عشق اس قدر کر رہے ہو،

پہلے ظلم کی حد کی،

اب حد ہی پار کر رہے ہو،

پہلے رحم نا کیا، اب تو رحم کر دو،

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

خدارا! اپنے جنونِ عشق کی شدّت کم کردو،

!دور رہو کہ

تمہارا لمس سکونِ قلب بنتا جارہا ہے،

سنو! ظالم ستمگر،

کیوں ستمِ عشق کرتے ہو،

میری ذات کو جھنجھوڑ کر،

اب میری زندگی بن رہے ہو،

تم تو ظلم کی حد کر رہے ہو،

اذیت لگتی ہے قربت تمہاری،

پر عادی ہورہی ہیں سانسیں تمہاری،

کیوں عشق کی انتہا کو چھو رہے ہو؟

کیوں عشق اس قدر کر رہے ہو ؟

کیوں سہہ کر میرے تلخ الفاظ ؟

! مسکراتے رہتے ہو آس پاس

کیوں اب میری اذیت پر،

کرب بکھر جاتا ہے تمہارے چہرے پر،

سنو یہ ادائے دلبری،

کر رہی ہے مجھے اسیر تمہارا،

! کہاں سے یہ محبت کے اسلوب سیکھے ہیں

! کہاں سے یہ اندازِ محبت سیکھے ہیں

یوں میری چھوٹی چھوٹی باتوں کو اہمیت دے کر،

یوں میری تکلیف دہ باتوں کو مسکرا کر نظر انداز کر کر،

! کیوں اس قدر عشق کی انتہا کو پہنچ رہے ہو

پر سنو ایک سچ بتاؤں؟

اب میں ان سب کی عادی ہوتی جا رہی ہوں،

اب تمہارے بِنا بے جان ہو جاؤں گی،

اب تم سے نہیں اپنے آپ سے نفرت ہو رہی ہے،

کہ ! کیوں مجھے تم سے محبت ہو رہی ہے،

پر سنو یہ اعترافِ محبت بہت مشکل ہے، میرے لیے،

سو اگر! یہ عنایت کر دوں جو تم پہ،

تو اعتبار توڑنے کی کوشش نہ کرنا،

ورنہ ! یاد رکھنا کہ،

اس بار تو ! میں بکھری ہوئی مل گئی تھی،

www.novelsclubb.com

جسے چُنتے چُنتے تم خود لہو لہو ہو گئے،

پر !اب جو اعتبار توڑا،

!تو !نہ میں رہوں گی،نہ تم

!کیوں کہ یہ تو ازل سے طے ہے نا

کہ میرے بنا تم بھی بے جان ہو۔۔۔

از قلم عرئضہ

www.novelsclubb.com